© rasailojaraid.com

مہتممین حضرات کے ساتھ ایک مشترکہ اجتماع بھی منعقد ہوا جس کی صدارت حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ نے فرمائی ۔ امیرالمؤمنین ملا محمد عمر اخنذادہ کے طرف سے ان کے خصوصی معتمد وترجمان اور تحریک طالبان کے مرکزی رہنما مولانا وکیل احمد متوکل کی سرکردگی میں علماء افغانستان کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی جبکہ صوبہ سرحد کے اکثر دینی مدارس کے مہتممین اور شیخ الحدیث بھی شریک تھے ۔ تحریک طالبان نے مربوط تعاون کے متعلق امور پر غور کیا اور سرکردہ علماء پر مشتمل ایک گیارہ رکنی کمیٹی قائم کی گئی جو طالبان سے مدارس عربیہ کے تعاون اور مقاصد کےلئے لائحہ عمل تیار کرے گی ۔ اجتماع سے حضرت مولانا سمیع الحق صاحب نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ افغانستان کی طالبان کی کامیابی کیلئے ہر قسم کی جدوجہد تمام علماء اور طلباء اور دینی قوتوں کا مشترکہ فریضہ ہے ۔ اجتماع سے حضرت مولانا شیرعلی شاہ صاحب ، حضرت مولانا محمد حسن جان صاحب ، مولانا حمدللہ جان صاحب ڈاگئی ، مولانا رحیم اللہ صاحب سوات ، مولانا گوہرالرحمان صاحب ، مولانا محمدادریس حقانی شیرگڑھ، مولانا وکیل احمد صاحب متوکل افغانستان ، مولانا نجیب اللہ صاحب افغان قونصلیٹ جنرل اور دیگر حضرات نے خطاب کیا ۔

دارالعلوم کے انتہائی مخلص میاں حضران بادشاہ کو صدمہ

دارالعلوم حقانیہ کے مخلص معاون حضرت شیخ الحدیثؒ صاحب کے عقیدت مند اور حضرت مولانا مفتی محمودصاحبؒ کے معتمد ساتھی جناب میاں حضران بادشاہ صاحب جوکہ سوشل ورکر اور انتہائی مخیر شخصیت ہیں کے والد محترم جناب حکیم میاں بادشاہ گلؒ گذشتہ دنوں مختصرعلالت کے بعد سی ایم ایچ پشاور میں انتقال فرماگئے ۔ نماز جنازہ میں دارالعلوم کے تمام اساتذہ وعملہ اور کثیرتعداد میں طلبہ نے شرکت کی ۔ اور دارالعلوم میں آپ کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی ۔ مرحوم انتہائی نیک سیرت پابند شریعت اور بہت سی خوبیوں کے مالک تھے ۔ مرحوم کی خوش بختی ہے کہ اللہ نے آپ کو ایسی نیک اور صالح اولاد سے نوازا ۔ جوکہ آپ کی وفات کے بعد ان کے اعمال صالحہ میں اجرا تسلسل کا سبب بنےگی ۔ ادارہ میاں صاحب اور ان کے دیگر برادران ورشتہ داروں کے ساتھ اس غم میں برابر کا شریک ہے ۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے ۔

الحاج محمدیوسف صاحبؒ کی اہلیہ کی وفات :- دارالعلوم حقانیہ کے بانی ارکان میں جناب الحاج محمدیوسف صاحبؒ کی اہلیہ گذشتہ دنوں وفات پاگئیں ۔ حاجی محمد یوسف صاحبؒ حضرت شیخ الحدیثؒ کے انتہائی قریب اور معتمدترین ساتھی تھے ۔ حاجی صاحبؒ نے اپنی زندگی دارالعلوم کی خدمت کیلئے وقف کی تھی اور دارالعلوم کے مفاد کیلئے کوئی بھی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا تھا ۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حاجی صاحبؒ اور انکی مرحومہؒ کو جنت الفردوس عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے ۔ (آمین)

© rasailojaraid.com